سوال

(620) اولاد شادی شدہ ہو یا نہ ہو سب کا حق ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے تین بیٹے ہیں۔ جن میں سے ایک شادی دو دفعہ ہوگئی ہے۔ ان کے والد کی جائداد تخمیناً تین ہزار روپے کے قریب ہے۔ جس میں بڑے بیٹے کی شادی کی بابت کچھ کم ایک ہزار کے قریب خرچ ہوگیا۔ ااور وہ جائداد میں حصہ برادری کا طالب ہے۔ تو اس کو حصہ دینا چاہیے کہ نہیںاور وہ باقی ماندہ جائداد کا حقدار ہے یا نہیں حالانکہ وہ مطلقہ ہے۔ اور یہ تین بیٹے جو ہیں۔ جن کا ذکر مندرجہ بالا مذکور ہے وہ پچھلی شادی عورت کی اولاد ہیں۔ اب وہ مطلقہ عورت کا کیا حق ہے۔ یا نہیں؟ (راقم قطب الدین از جائی کھیڑا ضلع ناسک)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس قدر جائیداد باپ چھوڑ کر مرے اس میں سب اولاد کا حق ہے چاہے شادی شدہ ہو یا کنوارا مطلقہ عورت کو حصہ نہیں ملے گا مہر اگر باقی ہے تو اس کی حق دار ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 571

محدث فتویٰ